اپنی گاڑی، اپنے موبائل اور اپنے MP3 پلیئر کو لائبریری بنائیے

(جے۔اے۔بلوچ)

عجیب بات ہے انسان ہر وقت اپنے کپڑوں کو، اپنے جوتوں کو، اپنے موبائل کو اپ ڈیٹ کر تا رہتا ہے، اپنی گاڑی کو اپ ڈیٹ کر تا رہتا ہے، مگر اپنے سیکھنے کے عمل کو اپ ڈیٹ نہیں کر تا۔ ہمارے ہاں عوام کو تو کیا خواص کو بھی اس کا احساس تک نہیں۔ بعض کو شوق نہیں اور بعض کو فرصت ہی نہیں۔ عام طور پر ہم سمجھتے ہیں کہ ہماری سیکھنے کی عمر زیادہ سے زیادہ یونیورسٹی کی حد تک ہے۔ اس کے بعد ہمیں سیکھنے کی ضرورت ہی نہیں۔ اور بعض لوگ سیکھنے کا شوق تو رکھتے ہیں مگر وقت کی قلت کی وجہ سے کر نہیں پاتے۔ اور اپنی مصروفیت کی وجہ سے لائبریری جوائن نہیں کر پاتے۔

یاد رکھیں ہر انسان کو وقت کے ساتھ ساتھ اپنے سیکھنے کے عمل کو بھی اپ ڈیٹ کرتے رہنا چاہئے۔ بلکہ انسان کی زندگی کی کامیابی کا انحصار اس پر بھی ہے کہ وہ اپنا فارغ وقت کس طرح گذارتا ہے۔ اور فارغ وقت بھی ہر انسان کے لئے مختلف ہوتا ہے۔ بلکہ صرف کچھ ہی دماغی کام اور مصروفیت کے کام کو چھوڑ کو تقریباً ہر مصروف وقت کو بھی انسان سیکھنے میں گزار سکتا ہے۔ جیسے گاڑی چلانے یا اس میں سفر کرنے کے وقت کو۔ کیونکہ اکثر آدمی ہر روز آفس جانے اور واپس آنے کے لئے گاڑی یا پبلک ٹرانسپورٹ استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح اس کے علاوہ بعض مرتبہ خریداری کے لئے، دوستوں سے ملنے کے لئے یا رشتہ داروں سے ملنے کے لئے بھی گاڑی کو استعمال کرتے ہیں۔ شاگرد یونیورسٹی آنے جانے کے لئے بس استعمال کرتے ہیں۔ ڈرائیور حضرات کی تو زندگی کا اکثر حصہ ہی گاڑی میں گذرتا ہے۔ اسی طرح انسان سفر میں بھی گاڑی، ریل یا جہاز استعمال کرتا ہے۔ اب اگر ہر انسان صرف آفس آنے میں آدھا گھنٹہ اور جانے میں آدھا گھنٹہ لگاتا ہے تو پانچ دن کے حساب سے پانچ گھنٹے تو یہ ہو گئے۔ اور ہفتہ کی چھٹیوں میں گھومنا پھرنا اس کے علاوہ ہے۔ عام طور پر ہم سمجھتے ہیں کہ گاڑی چلانے یا سفر کرنے والے قت کو ہم کسی اچھے کام میں استعمال نہیں کرسکتے۔ لیکن اب آج کی جدید ٹیکنالاجی کی مدد سے اس وقت کو بھی سیکھنے میں گزار جا سکتا ہے۔ کیونکہ آج کل بہت ساری آڈیو کتابیں مختلف موضوعات پر دستیاب ہیں۔ جس کے ذریعے سے آپ اپنے اس وقت کو تعلیم میں اور سیکھنے میں گزار سکتے ہیں۔

ویسے بھی جب ہم گاڑی میں اپنا وقت صرف بے مقصد موسیقی سننے یا FM Radio سننے یا ٹریفک کو برا کہنے میں گذارتے ہیں تو اس وقت دراصل ہم اپنی شخصیت کے فریم کو نقصان پہنچا رہے ہوتے ہیں۔ کیونکہ FM Radio، میڈیا اور آج کل کے اخبار کا صرف ایک ہی مقصد رہ گیا ہے کہ لوگوں کو کس طرح Shock کریں، خوفناک واقعات سنا کر عوام کو خوفزدہ کریں۔ میڈیا کے اس منفی رجحان نے ہمارے ذہنوں پر بہت برا اثر ڈالا ہے۔ اسلئے اگر ہم اس وقت میں اپنے لئے کوئی اچھا مواد حاصل کرسکتے ہیں تو وہ دو چیزیں ہیں ایک علم دوسرا Motivation۔

اب تو مختلف موضوعات پر سینکڑوں آڈیو کتابیں دستیاب ہیں جیسے Motivation پر، صحت پر، سائنس پر، اسلام پر، مذھب پر، Goal Setting پر، لیڈر شپ پر، تاریخ پر، سوانحات پر نفسیات پر اوراس کے علاوہ بھی بہت سارے موضوعات پر دستیاب ہیں۔ جن کی مدد سے ہم اپنے سیکھنے کے عمل کو آگے بڑھا سکتے ہیں۔ اب تو قرآن کی تفسیریں، حدیث کی کتابیں، دوسری اسلامی کتابیں بھی آڈیوز کی شکل میں موجود ہیں۔ تفسیر معارف القرآن حضرت مفتی شفیع عثمانی صاحبؒ کی تو میں خود آڈیو میں سن رہاہوں۔ جس کا مجھے بہت فائدہ ہو رہا ہے۔

بقول ایک مفکر کے انسان وہی بن جاتا ہے جو وہ سارادن سنتا ہے اور سوچتا ہے۔ ایک سروے کے مطابق آپ تین مہینے کی ڈرائیو کے دوران اتنا مواد اور علم سن کر سیکھ سکتے ہیں جتنا ایک سیمسٹر کسی یونیورسٹی میں داخلہ لے کر سیکھ سکتے ہیں۔

آج کل تو بڑی بڑی لائبریریوں میں بڑے سیکشن صرف آڈیو کتابوں کے لئے Reserve ہیں۔ جس سے آپ اپنی پسند کی آڈیو کتابیں خود تلاش کر سکتے ہیں۔ جس کے ذریعے سے آپ اپنی گاڑی کو اپنی موبائل کو اور اپنے MP3 Player کو لائبریری بنا سکتے ہیں۔ اور گاڑی چلاتے ہوئے سفر کرتے ہوئے بھی بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔

میں نے خود ایسے بہت سے لوگ دیکھے ہیں جو اپنا فارغ وقت گاڑی میں سفر کرتے ہوئے یا کسی چیز کا انتظار کرتے ہوئے بہت کچھ پڑھنے میں اور سننے میں گذارتے ہیں۔

(1) ایک دوست نے بتایا کہ جب وہ یونیورسٹی آتا اور جاتا ہے تو اس کو آنے جانے میں تقریبا آدھا گھنٹہ لگتا ہے۔ اسلئے وہ اس بس میں بیٹھ کر اپنی موبائل سے قرآن پڑھتا ہے اور اب تک وہ دو قرآن ختم کر چکا ہے۔

(2) یہاں ملائیشیا میں بہت سارے لوگوں کو میں نے خود دیکھا کہ مسجد میں جماعت کے نماز کے انتظار کے دوران قرآن پڑھتے رہتے ہیں۔

(3) ایک آدمی کے مطابق جب بھی وہ ٹیکسی پر سفر کرتا ہے۔ تو اس میں جتنا بھی وقت لگے چاہے پانچ منٹ دس منٹ، اس میں Motivational quotes, Wisdom Quotes, Inspirational quotes, self-improvement quotes, وغیرہ پڑھتا رہتا ہے۔ جس سے اس کو بہت فائدہ ہوا ہے۔ اور اس کی کام کرنے کی صلاحیت بہت بڑھ گئی ہے۔

(4) اسی طرح ایک دوست کے مطابق اس نے لیڈر شپ پر کتابیں گاڑی میں سفر کرتے ہوئے اپنی موبائل پر سنی اور پڑھی۔

اسی پر بس نہیں بلکہ آپ کو جو مضموں اچھا لگے اس کی آڈیو تقریریں یا کتابیں کسی لائبریری سے حاصل کرلیں یا پھر انٹرنیٹ سے ڈائون لوڈ کر کے اس کی سی ڈی بنا کر گاڑی میں چلاتے ہوئے سنا کریں یا موبائل میں یا MP3 Player ڈال کر اس کو سنتے رہیں۔ اگر آپ کے پاس سمارٹ موبائل فون ہے تو اس میں Google Play Store میں جا کر جو موضوع آپ کو

اچھا لگے اس کی کتابیں یا اس Application کو ڈائون لوڈ کریں اور اس کو استعمال کریں۔ اگر آپ گاڑی خود چلا رہے ہیں تو پھر صرف سننے پر اکتفا کریں، نہیں تو سننا اور پڑھنا بھی کر سکتے ہیں۔ یاد رکھیں اچھی باتیں سننے اور پڑھنے سے آپ کے اچھے جذبے بنیں گے اور آپ کی تخلیقی صلاحیتیں اجاگر ہوں گی۔ اور آپ کے کام کرنے کی صلاحیت بڑھے گی۔ میں نے تو ان باتوں پر عمل شروع کر دیا ہے اور مجھے تو بہت فائدہ ہوا ہے۔ اور میں امید کرتا ہوں کہ آپ بھی ان باتوں پر پہلی فرصت میں عمل کریں گے اور آپ خود اپنی زندگی میں واضح مثبت تبدیلی محسوس کریں گے۔ مجھے آپ کی رائے اور تاثرات کا انتظار رہیگا۔

(رابطے کے لئے:jabalouch@gmail.com)